کے متعلق بعض بڑی کارآمد اور مفید باتیں آگئی ہیں اس لئے علما اور طلبا کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔

طالب و موہنی مرتبہ ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ پتہ:۔ سب رس کتاب گھر۔ خیریت آباد۔ حیدر آباد دکن (آندھرا) سید محمد والہ موسوی متوفی ۱۷۶۹ء دکن کے ایک فاضل اور شاعر تھے۔ نظم و نثر کی دوسری تصنیفات کے علاوہ انھوں نے ایک مثنوی بھی لکھی تھی جس میں مہاراشٹر کے ایک تاریخی شہر پنڈو کی پرانی داستان عشق و محبت جس کو والہ نے ایک بوڑھے برہمن کی زبانی سنا تھا۔ اس کو منظوم کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب یہی مثنوی ہے حسن اتفاق سے اس مثنوی کے مخطوطہ کا ایک ہی نسخہ ادارہ ادبیات اردو کے ذخیرۂ مخطوطات میں شامل تھا۔ ڈاکٹر زور نے اس کو اپنے فاضلانہ مقدمہ کے ساتھ اڈٹ کر کے شائع کر دیا ہے۔ اگرچہ مثنوی کی زبان اردو فارسی اور دکھنی تینوں زبانوں کا مجموعہ ہے اور اس لئے نسبتاً سہل و آسان ہے لیکن پھر بھی اگر غیر معروف الفاظ کے معنیٰ اور ان کی فرہنگ دے دی جاتی تو جو لوگ دکھنی زبان سے بالکل ہی آشنا نہیں ہیں ان کو بھی مثنوی کے سمجھنے میں سہولت ہوتی۔ بہر حال یہ مثنوی زبان کے اعتبار سے بڑی اہم ہے اور اس سے اردو کے لسانی ارتقا کے سمجھنے میں بڑی مدد ملے گی۔

کلمات اکابر از مولانا محمد اسحٰق بنارسی تقطیع خورد ضخامت ۱۲۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ پتہ: مولانا محمد اسحٰق بنارسی بھی باغ بنارس

اس کتاب میں قرآن و حدیث اور اکابر و مشاہیر اسلام کے ملفوظات سے منتخب کر کے وہ فقرے یا جملے منتخب کر کے یکجا کر دیے گئے ہیں جن میں اخلاقی۔ اصلاحی اور دینی و معاشرتی تعلیمات ہیں۔ یہ تمام کلمات نہایت مفید اور جامع ہیں ضرورت ہے کہ مسلمان خود ان کو بار بار پڑھیں اور اپنی اولاد کو پڑھائیں۔ چند ماہ میں ہی کتاب کے دو اڈیشن نکل چکے ہیں۔ یہ تیسرا اڈیشن ہے۔ کتاب کی مقبولیت کا اندازہ کرنے کے لئے یہی کافی ہے۔ کلمات سے پہلے چند سطروں پر صاحب کلمات کا تعارف بھی کرا دیا گیا ہے۔ کتاب کے نافع ہونے میں اب بھی کلام نہیں، لیکن اگر کلمات کی ترتیب بجائے اشخاص و افراد کے مضمون کے اعتبار سے ہوتی تو زیادہ بہتر ہوتا۔